مانمن خبریں

نمبر75_ 16 ستمبر 2018

"طبّی معلومات کے ذریعہ تصدیق پانے والے الٰہی شفائیہ کاموں کو دیکھنا عجیب ہے"

ڈبلیو سی ڈی این کی 15 ویں بین الاقوامی کانفرنس بمقام پولینڈ جس میں 17 ممالک سے 400 لوگوں نے شرکت کی

16 جون سے لے کر 17 جون 2018 تک ورلڈ ڈاکٹرز نیٹ ورک نے 15 ویں بین الاقوامی میڈیکل کانفرنس کی وارسا پولینڈ میں میزبانی کی جس کا موضوع تھا "روحانیت، ادویات، اور سائنس"۔ ڈبلیو سی ڈی این طبّی ڈاکٹروں پر مشتمل ایک بین الاقوامی تنظیم ہے جو الٰہی شفاؤں کی طبّی معلومات کی بنیاد پر تحقیق و تفتیش کرتی ہے۔ یہ بھر میں سالانہ طبّی کانفرنسوں کا انعقاد بھی کرتی ہے۔

اس 15 ویں ڈبلیو سی ڈی این کانفرنس میں تقریبا 400 ڈاکٹر اور میڈیکل سے پیشہ ور لوگ 17 مختلف ممالک سے شریک ہوئے جن میں اسرائیل، روس، سپین، اٹلی، بلغاریہ شامل ہیں۔ اس کا بیک وقت انگریزی، پولش، روسی، اور سپینش زبانوں میں ترجمہ کیا گیا۔ دو دن تک 12 شفائیہ کیس اور چار خصوصی لیکچر پیش کئے گئے۔

ہر ملک میں سے شرکاً کے مختصر تعارفی حصہ کے بعد ڈاکٹر ڈاریا ووجز، انتظامی کمیٹی کی چیئر پرسن نے خیر سگالی کا پیغام پیش کیا۔ پہلے حصہ میں ڈاکٹرآنڈرے گاسیوروسکی، ڈائریکٹر ڈبلیو سی ڈی این اسرائیل کا خصوصی لیکچر تھا۔ انہوں نے ڈاکٹر جے راک لی کی زندگی اور خدمت پر خطاب کیا، جو ڈبلیو سی ڈی این کے بانی ہیں، اپنے کوریا کے دورے اور ڈاکٹر لی کے ساتھ ملاقات پر بات چیت کی۔

انہوں نے کہا کہ، "میری کئی مسیحی طبّی ڈاکٹروں اور پیشہ ور لوگوں سے ملاقات ہوئی جب میں کانفرنس کی تیار ی کر رہا تھا۔ وہ سب خدا کے فوق الفطرت کام کو اہم سمجھتے ہیں۔ میرا بھی یہی خیال تھا کہ حاضرین کو شفا کے ان کاموں سے تحریک ملنی چاہئے جو ڈاکٹر جے راک لی کے وسیلہ سے اور اُن کی خدا، اور خدا کے ساتھ جانوں کی بابت وفاداری کے وسیلہ سے ظاہر ہوتے ہیں۔ میں ان کی خدمت، زندگی، حلیمی اور محبت کے بارے میں بات کرنا چاہتا تھا جو میں نے دیکھی اور اول الذکر خود اس کا تجربہ بھی پایا۔ یہی وجہ ہے کہ میں یہ خطاب کر رہا ہوں"۔

ڈاکٹر گلبرٹ چیئے، صدر ڈبلیو سی ڈی این نے خوش آمدید کا پیغام دیا اور ڈاکٹر جے راک لی کی قدرت بھری منسٹری کے ڈی وی ڈی پیش کی گئی۔ اس کے بعد، شفا کے معاملات پیش کرنے کا آغاز ہوا۔ اس سال ڈاکٹر لی کی دعا کے ساتھ شفا کے سات کیس تھے۔

ڈاکٹر لیوبکا تانچیوا، بلغاریہ، نے دماغی رگ پھٹنے کا ایک کیس پیش کیا۔ ڈاکٹر اولیسیا تاناس، مولدوو، نے ہڈی کے بری طرح ٹوٹ جانے کا کیس پیش کیا، ڈاکٹر ڈانی ایل فینٹس آکوسٹا، میکسیکو نے پتے کی بیماری کا کیس اور ڈاکٹر واہےبنیاتیان، آرمینیا نے دل کی بیماری کا اور ڈاکٹر جون سوُنگ کَم، کوریا، نے نظر کی بحالی کا کیس پیش کیا۔ ڈاکٹر چانگ کیو، یانگ، کوریا نے بالخصوص شفا کا ایک کیس دکھایا جو بدروح گرفتہ کا تھا اور روحانی دنیا کو گہرے طور سے بیان کیا۔ اُن کے کیسز نے شرکاً کو ذہنی اور جسمانی مسائل کے بارے میں قائل کیاکہ اگرروحانی مشکلات حل ہو جائیں تو مکمل شفا ہو سکتی ہیں۔

ڈاکٹر ڈیوڈ ایو، سنگا پور، نے موآن میٹھے پانی کے ذریعہ شفا کا کیس پیش کیا جس نے حاضرین کی بھرپور توجہ کھینچ کی۔ جس طرح خروج 15: 25 میں کڑوا پانی بدل کر قابلِ نوش میٹھا پانی بن گیا تھا، اسی طرح سمندر کے عین سامنے موآن مانمن چرچ کا نمکین پانی بھی ڈاکٹر جے راک لی کی دعا کے وسیلہ سے بدل کر میٹھا پانی بن گیا جو قابلِ نوش ہے۔ موآن کے میٹھے پانی کے وسیلہ سے کئی لوگوں کو اپنی بیماریوں سے شفا ملی اور یہاں تک کہ موت کے قریب پہنچے ہوئے جانور اور پودے بھی دوبارہ زندگی میں بحال ہو گئے۔

اس کے علاوہ پولینڈ سے آئے ہوئے ڈاکٹروں نے پیٹ کی جھلی کی بیماری، چھاتی کے سرطان، دماغ میں خون کی شریان پھٹنا، گلے کے گلھڑ کے غدود کی بیماری اور پیدائشی معذروی سے ادویات اور دعاؤں کے ساتھ شفائیہ کیس پیش کئے۔ دوسرا اہم حصہ "زندگی کا بیج" کے موضوع پر ڈی وی ڈی کا پیش کیا جانا تھاجو ڈاکٹر لی کے وعظوں کی بنیاد پر تیار کی گئی تھی۔ اور تیسرا خاص حصہ ڈاکٹر گلبرٹ چیئے کا "بیماریوں کی بنیادی وجوہات" پر خصوصی لیکچر تھا۔

ڈاکٹر ڈمیترو کروپن، یوکرین، نے کہا "روحانیت اور ادویات کو یکجا کرنا دلچسپ بات ہے۔ اب میں نے جانا کہ کسی بیماری کی شفا روحانی طریقے سے بھی ہو سکتی ہے"۔ آخری لیکچر پاسٹر ڈانی ایل روزن نے دیا جو ڈبلیو سی ڈی این مشرقِ وسطیٰ کے کورآرڈینیٹر ہیں، ان کا موضوع تھا" اسرائیل کا ماضی، حال اور مستقبل"۔

پولینڈ کانفرنس کی انتظامی کمیٹی کے چیئر مین ڈاکٹر ڈاریا ووجز نے کہا "دعا کے وسیلہ سے خدا کی طرف سے شفا کے بارے میں سننا بہت دلچسپ ہے۔ مختلف شفائیہ معاملات، روحانی ترقی پر خصوصی لیکچر اور فنی مظاہروں کے عجیب کام بھی بہت اچھے تھے۔ میں ڈاکٹر جے راک لی کا شکریہ ادا کرتا ہوں جنہوں نے ہمیں یہ اچھا موقع دیا اور ہمارے لئے دعا بھی کی"۔

پرفارمر اور پرفارمنگ آرٹ کمیٹی مانمن سینٹر چرچ نے چھ زبانوں میں حمد و ثنا کی جن میں مقامی زبان بھی شامل تھی اور پولینڈ کے روایتی رقص بھی پیش کئے۔

ابنِ آدم کا گوشت کھانا اور خون پینا (1)

"یسوع نے ان سے کہا میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ جب تم ابنِ آدم کا گوشت نہ کھاؤ اور اس کا خون نہ پیو تم میں زندگی نہیں۔۔۔ کیونکہ میرا گوشت فی الحقیقت کھانے کی چیز اور میر اخون فی الحقیقت پینے کی چیز ہے" (یوحنا6: 53-55)۔

کسی شخص کی جسمانی زندگی برقرار رکھنے کیلئے ضرور ہے کہ وہ کھانا کھائے اور پانی پی کر شاداب رہے۔ پانی خوراک کو ہضم کرنے میں مدد کرتا ہے اور غذایت کو جذب ہونے کے علاوہ غیر ضروری اور مضر چیزوں کے اخراج میں بھی بدن کی مدد کرتا ہے۔ روحانی اعتبار سے بھی اسی طرح کے عمل کا اطلاق ہوتا ہے۔

جب ہم یسوع مسیح کو قبول کر لیتے ہیں اور پانی اور پاک روح سے نئے سرے سے پیدا ہوتے ہیں، تو ہمیں خدا کے فرزند بننے کا حق مل جاتا ہے۔ تب لازم ہے کہ ہم ابنِ آدم کا گوشت کھائیں اور خون پئیں تاکہ اپنی روحانی زندگی میں برقرار رہ سکیں۔

آئیں ہم آج "ابنِ آدم کا گوشت کھانے اور خون پینے" کا موضوع شروع کرتے ہیں۔

1۔ ابنِ آدم کا گوشت کھانے اور خون پینے کی معنویت

ابنِ آدم کا گوشت کھانے کا کیا مطلب ہے ؟ روحانی طور پر یہ یسوع کو گوشت کھانا ہے جو ابدی زندگی کیلئے نمایاں خوراک ہے۔

یوحنا 1: 14 ہمیں بتاتی ہے کہ، کلام مجسم ہوا اور فضل اور سچائی سے معمور ہو کر ہمارے درمیان رہا اور ہم نے اس کا ایسا جلال دیکھا جیسا باپ کے اکلوتے بیٹے کا جلال۔ یسوع نے خود کو زندہ روٹی بھی کہا ہے جو آسمان سے اتری۔ اگر کوئی اس روٹی میں سے کھائے تو ابد تک زندہ رہے گا، یہ یوحنا 6: 51 کے پہلے نصف حصہ میں ہے۔

ابنِ آدم کا گوشت کھانا، جو کہ خدا ک اکلام ہے، زندگی کی روٹی ہے، اس کا قریبی تعلق اس بات سے ہے کہ یسوع "برہ" ہے۔ اس کو کھانے کا طریقہ خروج 12 باب میں درج ہے جہاں فسح کے برہ کی تفصیلات درج ہیں۔

عمومی طور پر بات کریں تو برہ صرف اپنے چرواہے کی آواز سنتا ہے۔ وہ بہت حلیم ہوتے اور انسان کو صرف فائدہ پہنچاتے ہیں۔ اسی طرح سے، صرف خدا کی مرضی پوری کرنے میں یسوع نے انسان کو صرف اچھی بھلائی ہی دی بالکل حلیم برہ کی طرح اور وہ ہمارے لئے کفارہ کا برہ بن گیا۔ بروں میں وہ جو ایک سال سے کم عمر کے ہوتے ہیں اور بالخصوص پاک ہوتے ہیں اور ان کا جوڑا نہیں بنا ہوتا، روحانی اعتبار سے اور ہمارے خداوند یسوع مسیح کی مانند ہیں جو بے داغ اور بے الزام بے عیب برہ ہے۔

جب سارے مصر میں پہلوٹھوں کے مرنے والی آفت آئی اور اُس سرزمین پر سب پہلوٹھوں پر حملہ آور ہوئی جیسا کہ خروج 12: 7-10، خدا نے اسرائیلیوں کو ہدایت دی تھی کہ وہ ایک برہ اپنے لئے لیں اور اس کا کچھ خون لے کر اپنے دروازے کی چوکھٹوں اور گھروں کے اوپر لگائیں، جن گھروں میں اس برہ کو کھانا ہو گا۔ خدا نے بنی اسرائیل کو تفصیلی ہدایت بھی دی کہ برہ کو کس طرح سے کھانا ہے۔

2۔ برہ کا گوشت کھانا

1) اسے "کچا یا ابال کر نہیں" بلکہ آگ پر بھون کر کھانا

یہاں " آگ" سے مراد پاک روح کی آگ ہے اور ہمیں پاک روح کی تحریک کے ساتھ خدا کے کلام کو روٹی بنانا ہے

بزرگ پاسٹر ڈاکٹر جے راک لی

(2- پطرس 1: 20-21)۔ 2- پطرس 3: 16 ہمیں خبردار کرتی ہے کہ خدا کے کلام کی تشریح اگر پاک روح کی تحریک سے نہیں بلکہ توڑ موڑ کر کی جائے گی اور سچائی سے دور ہو گی تو اس کام کاآخر کارانجام ہلاکت ہو گا۔

خدا کے کلام کو "کچا کھانا" سے مراد ہے خدا کے کلام میں پوشیدہ روحانی معنوں کو سمجھے بغیر اس کی تفسیر یا وضاحت کرنا۔

کچا کھانا کھانے سے بد ہضمی اور پیٹ کی خرابی واقع ہو سکتی ہے۔ اسی طرح سے، "خدا کے کلام کو کچا کھانا" بائبل کی غلط اور خود ساختہ تشریحات پر منتج ہو سکتا ہے۔

مثال کے طور پر، یسوع نے متی 6:6 میں کہا کہ،" بلکہ جب تو دعا کرے تو اپنی کوٹھری میں جا اور دروازہ بند کر کے اپنے باپ سے جو پوشیدگی میں ہے دعا کر۔ اس صورت میں تیرا باپ جو پوشیدگی میں دیکھتا ہے تجھے بدلہ دے گا"۔ تاہم، بائبل میں ہم کسی جگہ یہ نہیں پڑھتے کہ بزرگانِ ایمان میں سے کسی نے کوٹھری میں جا کر دعا کی ہو۔ اسی طرح یسوع نے بھی کبھی کسی کوٹھری میں دعا نہیں کی تھی بلکہ وہ باغ میں یا دور علاقوں میں دعا کرتا تھا۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ جب ہم دعا کریں تو ضرورت ہے کہ دنیاوی خواہشات اور فکروں میں نہ پھنسیں اور ان کو نہ دہرائیں بلکہ ضرور ہے کہ دل کی گہرائی سے خدا کے ساتھ بات کریں۔

اس کے بعد، برہ کو پانی میں ابال کر ہرگز نہیں کھانا۔ اس سے ہمیں یہ معلوم ہوتا ہے کہ اِس دنیا کی کوئی بھی چیز یا بات خدا کے کلام میں شامل نہ کریں۔ انسانی سوچیں اور خیالات اور علم نہایت محدود ہیں اور اس دنیا کا انتہا درجہ کا علم بھی کامل نہیں ہے۔خدا کا کلام دنیا کے کسی بھی علم سے برتر ہے اور واحد سچائی ہے جو کبھی نہیں بدل سکتی۔ یہ بات ذہن میں رکھتے ہوئے کسی کو بھی یہ نہیں چاہئے کہ دنیا کے علم کی حمایت کرے یا اسے بہت بڑھا چڑھا کر بیان کرے بلکہ خدا کے کلام کو ازروئے بائبل مقدس بیان کر کے تشریح کرے جو پاک روح کی تحریک سے ہو۔ پاک روح کے اس علم کے ذریعہ سے بوئے گئے کلام کے وسیلہ سے ایمانداروں کو خدا کا کلام سکھایا جانا چاہئے، ایسے طریقوں سے کہ وہ خدا سے مل سکیں اور مسیح میں کامل زندگی کا نمونہ ہوں جو نجات کیلئے ضروری ہے۔

2) "اس کو سر اور پائے اور اندرنی اعضا سمیت کھانا" کچھ بھی باقی نہ چھوڑنا

اس کا یہ مطلب ہے کہ ہمیں بائبل مقدس میں پیدایش سے مکاشفہ تک پائے جانے والے خدا کے کلام کو روٹی بنانا چاہئے۔

بائبل کا مطالعہ کرتے وقت بعض لوگ کچھ مشکل حصے چھوڑ دیتے ہیں جیسے احبار کی کتاب جبکہ بعض لوگ ان میں پائے جانے والے نشانات پر ایمان لانے سے انکار کرتے ہیں اور عجائب سے انکار کرتے ہیں جو بائبل مقدس میں درج ہیں۔ اگر لوگ بائبل مقدس کے حصوں کا انکار کریں یا ان کو نکال دیں جو اُن کے نظریات سے مطابقت نہیں رکھتے، تونہ سچائی باقی رہے گی اور نہ ایمان۔

صرف اخلاقیات ہی باقی رہ جائیں گی۔ اس میں سرِ فہرست یہ ہے کہ، اگر وہ خدا کے ان احکامات کو دل میں جگہ نہیں دیتے جن پر عمل کرنا انہیں مشکل لگتا ہے تو وہ ابدی زندگی نہیں پا سکتے خواہ وہ جتنی بار اور تسلسل کے ساتھ بائبل مقدس پڑھتے رہیں۔

خدا کے کلام کو حصوں اور ٹکڑوں میں نہیں بلکہ پوری روٹی کی طرح لینا چاہئے۔ پھر ہم ابدی زندگی پا سکتے ہیں۔

3) برے کا کوئی حصہ صبح تک باقی نہ رہے، اور جو بچ جائے اسے ضرور آگ میں جلایا جائے

اس کا مطلب ہے کہ صبح ہونے تک انہیں سارا برہ کھانا ضرور تھا۔ روحانی اصطلاحات میں، "رات" کا اشارہ اس وقت کی طرف ہے جب دشمن ابلیس اور شیطان اِس دنیا پر اختیار جتاتے ہیں۔ اور صبح کا مطلب وہ وقت ہے جب خداوند دوبارہ واپس آئے گا۔ ہمیں خدا کا سارا کلام کھانا ہے۔۔۔ابنِ آدم کا گوشت۔۔۔اس سے پہلے کہ خداوند دوبارہ واپس آئے۔

آخری دنوں میں جب دنیا گناہ اور بدی میں دھنستی ہی جا رہی ہے، تاریکی بڑھے گی۔ جب خداوند کی واپسی ہو گی تو تاریکی دور کی جائے گی اور نُور سے صبح ہو جائے گی۔ اس وقت لوگ جانیں گے کہ سب کچھ جو بائبل مقدس میں لکھا تھا وہ سچ ہے۔

لٰہذا، اس سے پہلے کہ صبح ہو جائے، یعنی خداوند کی واپسی ہو، ہمیں لازماً دلجمعی کے ساتھ خداوند کے کلام کو روٹی بنانا ہے، خداوند کی دلہن کے طور پر اپنی تیاری مکمل کرنی ہے اور اُس کی آمد کا انتظار کرنا ہے۔

مسیح میں عزیز بھائیو اور بہنو، ہم جس قدر خدا کے کلام کو روٹی بناتے ہیں اسی قدر اِس دنیامیں معیارِ زندگی اور آسمان پر خوبصورت سکونت گاہوں کا بطور اجر تعین ہوتا جاتا ہے۔

لٰہذا، میں خداوند کے نام میں دعا کرتا ہوں کہ آپ خدا کے کلام کے ایک ایک حصے کو روٹی بنائیں اور آسمان پر نہایت جلالی مقامات میں داخل ہوں۔

ایمان کا اقرار

1۔مانمن سینٹرل چرچ کا ایمان ہے کہ بائبل مقدس خدا کے منہ سے نکلا ہوا کلام ہے اور یہ کامل اور بے نقص ہے ۔

2۔مانمن سینٹرل چرچ خدائے ثالوث :خدا باپ، خدا بیٹا، اور خدا روح القدس کی یکتائی پر ایمان رکھتا ہے ۔

3۔مانمن سینٹرل چرچ کا ایمان ہے کہ ہمیں صرف اور صرف یسوع مسیح کے نجات بخش لہو کے وسیلہ گناہوں کی معافی ملی ہے۔

4۔مانمن سینٹرل چرچ یسوع مسیح کے مردوں میں سے جی اٹھنے اور آسمان پر اٹھائے جانے پر ، اُس کی آمدِ ثانی پر، ہزار سالہ بادشاہی پر اور ابدی آسمان پر ایمان رکھتا ہے۔

5۔مانمن سینٹرل چرچ کے ارکان جب بھی جمع ہوتے ہیں "رسولوں کا عقیدہ" پڑھ کر ایمان کا اقرار کرتے ہیں اور اِس میں شامل باتوں پر حرف بہ حرفی یقین رکھتے ہیں۔

"وہ(خدا) توخود سب کو زندگی اور سانس اورسب کچھ دیتا ہے"۔(اعمال25:17)
"اور کسی دوسرے کے وسیلہ نجات نہیں کیونکہ آسمان کے تلے آدمیوں کو کوئی دوسرانام نہیں بخشا گیا جس کے وسیلہ سے ہم نجات یں"۔(اعمال12:4)

Urdu
مانمن خبریں
شائع کردہ مانمن سینٹرل چرچ
نمبر3-235گرُو ڈونگ3، گرُو ۔گو، سیول کوریا(08389)
فون82-2-818-7047 فیکس82-2-818-7048
ویب سائٹwww.manmin.org/english
www.manminnews.com
ای میلmanminen@manmin.kr
ناشر:ڈاکٹر جے راک لی
مدیرِ اعلیٰ:سینئیر ڈیکنیس گیومسُن وِن

"زیادہ عمر ہونے کے باوجود میری نظر بہتر ہو گئی"

ڈیکن کوانگسیوک، عمر49، پیرش 12 مانمن سینٹرل چرچ

میری کمپنی اپنے ملازمین کو اور ان کے خاندان کے افراد کو ہر مئی میں طبّی معائنہ کے اخراجات دیتی ہے۔

مئی 2017 میں، میری نظر 0.9/0.5 تھی اور میری نزدیک کی نظر کی بہت کمزوری معائنہ میں ظاہر ہوئی اور عمر کی وجہ سے دھندلا پن شروع ہو چکا تھا۔ مجھے پڑھنا بہت اچھا لگتا تھا اور ملازمت میں مجھے ایک کمپیوٹر استعمال کرنا ہوتا تھا جس سے اکثر میری آنکھوں میں تھکان ہو جاتی تھی۔ جب میں کسی لفظ کو بغور دیکھتا تو ہی مجھے صاف نظر آتا تھا۔

اگست 2017 میں، زیادہ عمر کی وجہ سے ایک بار پھر میری نظر کا معائنہ کیا تھا۔ اس سے بچنے کیلئے میرا ایکوپنکچر کیا گیا لیکن کوئی بہتری نہ ہوئی اور میری نظر زیادہ کمزور ہونے لگی۔ اس سے مجھے رات کے وقت گاڑی چلانے میں بھی مشکل پیش آتی تھی۔ فروری 2018 میں، میں نے آخر کار عینک خریدی۔ زندگی میں یہ پہلا موقع تھا جب میں نے عینک لگائی۔

بعد ازاں، میں نے بڑے جذبے کے ساتھ سینئر پاسٹر ڈاکٹر جے راک لی سے بیماروں والی دعا اپنے ہاتھ آنکھوں پر رکھ کر کروائی جب عبادت ہوتی اور دانی ایل دعائیہ میٹنگ ہوتی تھی۔ اپریل کے شروع سے، میں نے اپنے پورے دل سے توبہ کی کہ میں نے اپنی تجدید میں سست رفتار رکھی تھی حالانکہ طویل عرصہ سے ایماندار تھا۔ میں نے چرچ کیلئے روزہ رکھ کر دعا بھی کی۔

مئی 2018 میں، ایک سال بعد میرا عمومی طبّی معائنہ دوبارہ ہوا۔ بغیر علاج کے میری نظر اب 1.5/1.5 ہو چکی تھی۔

اب گھنٹوں گھنٹوں پڑھنے کے بعد بھی میری آنکھوں میں تھکان نہیں ہوتی۔ میں بہت شکر گزار ہوں۔ میں چرچ کے ساتھ محبت رکھتے ہوئے خدا کی بادشاہی اور راستبازی کیلئے دعا کرتا ہوں۔ خدا نے میری اس چھوٹی سی کاوش کو قبول کیا اور میرے دل کی خوشبو کو شادمانی کے ساتھ لیا اور مجھے جواب دیا۔

میرے خاندان کے افراد زندہ خدا کی قدرت کے گواہ ہیں میرا بیٹا جیمن بہت کوتاہ قد اور دبلا تھا۔ وہ میرے خاندان بھر کی دعاؤں کا مرکز رہتا تھا۔ اس کا وزن 18 کلو گرام تھا جب وہ پہلی جماعت میں تھا۔ یہاں تک کہ چوتھی جماعت میں پہنچ کر بھی اس کو سننا پڑتا تھا کہ وہ پری سکول کے بچوں جتنا لگتا ہے۔ ہم ہر سال سینئر پاسٹر سے دعا کرواتے رہے، اور اب وہ گیارہویں جماعت میں ہے اور اس کا قدر 171 سینٹی میٹر ہے۔ جب لوگ دیکھتے ہیں کہ وہ اتنا بڑا ہو گیا ہے تو حیران ہوتے اور ہمیں مبارکباد دیتے ہیں۔

میری بیوی ڈیکنیس یونگسُوک کو کان کے اندر کیشلیم کے ذرات گرنے کا عارضہ لاحق ہو گیا تھا۔ ان کو کوئی مشکلات تھیں اور ٹھیک طرح سن نہیں سکتی تھیں۔ لیکن رومالوں والی دعا کے بعد جن پر سینئر پاسٹر نے دعا کی ہوئی تھی (اعمال 19: 11-12) ان کو شفا مل گئی۔

میں سارا جلال خدا کو دیتا اور شکر گزار ہوں کہ مجھے ایسے چرچ لے جایا گیا جہاں میں زندہ خدا سے مل سکتا اور تجربہ پا سکتا ہوں اور خوش زندگی گزارتا ہوں۔

طبّی معائنہ کے نتائج

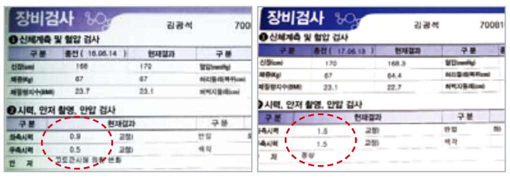

مئی میں ان کی نظر 0.9/0.5 تھی، اور اب بہتر ہو کر 1.5/1.5 ہو گئی جب ان کا مئی 2018 میں معائنہ کیا گیا۔

"دعا کے وسیلہ مجھے سوائن فلو سے شفا ملی"

برادر وکٹور تسے گانینکو، عمر 75 سال
دی سورس آف ٹرتھ چرچ بمقام ایستونیا

جب یورپ میں سوائن فلو کی وبا پھوٹ نکلی تو ایستونیا میں کئی لوگ اس سے متاثر ہوئے اور 2017 میں اس وجہ سے کئی اموات بھی ہوئی تھیں۔ بزرگوں کیلئے یہ زیادہ خطرناک ہوتا ہے، اس لئے میں نے فلو کی ویکسین لگوائی اور اس کی فکر چھوڑ دی۔

لیکن 12 مارچ 2018 کو شام چھ بجے، میرے بدن میں چالیس ڈگری سیلسیئس حرارت ہو گئی۔ مجھے شدید سردرد اور کپکپی ہو رہی تھی۔ میری بیوی نے ایمبولینس بلائی اور مجھے بطور مریض حفاظتی وارڈ میں داخل کر لیا گیا۔

اسی دوران، میری بیوی نے پاسٹر گریگوریکولیوسوو کو بلایا، میری حالت کے بارے میں بات کی اور ان سے دعا کی درخواست کی۔ مجھے بہت تیز بخار تھا اور سردی لگ رہی تھی جب میرا معائنہ ہو رہا تھا۔ میری صرف یہ دعا تھی کہ میری حالت مزید نہ بگڑ جائے۔

13 مارچ کو تقریباً رات ایک بجے میرے نتائج موصول ہوئے اور بد قسمتی سے مجھے سوائن فلو تھا۔ تھوڑی دیر بعد، میری بیوی کو میرے پاسٹر کی طرف سے فون آیا۔ انہوں نے کہا کہ ریورنڈ ہیسُن لی، مانمن ورلڈ گائیڈنس پاسٹر نے میرے لئے دعا کی ہے اور میری بیوی سے کہا میں ڈاکٹر جے راک لی کی ریکارڈ کردہ دعا یکے بعد دیگر تین بار کرواؤں۔ انہوں نے ڈاکٹر سے اجازت لی اور میرے پاس آئی۔ انہوں نے اپنا فون میرے کان کے ساتھ لگا کر میرے لئے دعا کروائی۔ اور صبح 6 بجے ایک عجیب کام ہوا۔ میرے بدن کا درجہ حرارت 40 سیلسیئس سے نیچے آ کر 36.5 ڈگری سیلسیئس ہو گیا۔

ڈاکٹر بہت حیران ہوئے کیونکہ میں بہت جلد ٹھیک ہو رہا تھا اور 12 گھنٹے کے اندر میرے بدن کا درجہ حرارت نارمل ہو گیا۔ مجھے ہسپتال سے فورا چھٹی دے دی گئی۔

♦

پاسٹر گریگوری کولیسوو بھی مانمن سے منسلک تھے اور انجیل مقدس کی منادی کرتے تھے۔ ہم جی سی این کے ذریعہ مانمن سینٹرل چرچ کی عبادت میں شریک ہوتے ہیں۔

میں نے ڈاکٹر لی کی کتابیں آسمان، اور صلیب کا پیغام پڑھیں۔ میں بائبل کا مطالعہ کرتے وقت مانمن نیوز بھی پڑھتا ہوں۔ مجھے ان کا زندگی بھرا اور قدرت کے کاموں والے پیغامات بھی یاد ہیں جن میں بے شمار لوگوں کو ایستونیا کروسیڈ 2010 میں شفا ملی جب میں اور میری بیوی وہاں شریک تھے۔

میرا سارا جلال خدا کو دیتا اور شکر گزار ہوں جس نے مجھے قوی دعا کے وسیلہ سے موت کے خطرے سے مکمل بحال ہونے کا موقع دیا۔ میں سینئر پاسٹر کا بھی شکریہ ادا کرتا ہوں جنہوں نے میرے لئے دعا کی۔

"خدا زندہ ہے، اور وہ ہمارا شافی ہے"

ڈبلیو سی ڈی این کی 15 ویں انٹرنیشنل کرسچن میڈیکل کانفرنس میں، ڈاکٹر جے راک لی کی دعا کے وسیلہ سے شفا کے کام ظاہر ہوئے، اور انہوں نے زندہ خدا کو جلال دیا جو آج بھی کام کرتا ہے۔

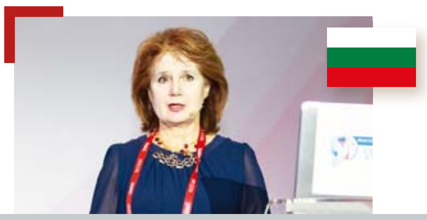

شفا کا پیش کردہ کیس نمبر1
دماغی رگ کا پھٹ جانا

از، ڈاکٹر لیبئوکا، تانچیوا، ڈائریکٹر ڈبلیو سی ڈی این بلغاریہ

کوریا سے سینئر ڈیکنیس ینگسم لی، عمر 56 سال، کو 15 دن سے مسلسل سر میں درد تھا۔ ایک دورہ پڑنے کے بعد ان کی آنکھیں پلٹ گئیں اور اُن کے بدن کا بائیاں حصہ مفلوج ہو گیا۔ وہ بے ہوش ہو گئیں۔ اُن کے سی ٹی سکین میں ظاہر ہوا کہ اُن کے دماغ کے سامنے کے حصے کی ایک رگ پھٹ گئی ہے۔ اگر دن اُن کے ایم آر آئی میں ظاہر ہوا کہ اُن کے دماغ کے سفید حصہ میں دائیں جانب خون بہہ رہا اور سامنے کی جانب بھی۔

اپریل 2005 میں ان کے دماغ کی رگ پھٹنے کے بعد تیسرا دن تھا۔ ان کے خاندان نے اُن کے لئے ڈاکٹرجے راک لی سے دعا کروائی جبکہ وہ ہسپتال میں انتہائی نگہداشت کے لئے داخل تھیں، اور اُن کو ہوش آ گیا۔

4 مئی، دو ہفتہ بعد، ان کے ایم آر آئی میں ظاہر ہوا کہ دماغ میں ان کا زخم چھوٹا ہو اگیا ہے اور جمع شدہ پانی بھی کم ہو گیا ہے۔ اس کے بعد سے نو ماہ تک ان کے سی ٹی سکین ہوتے رہے۔ اس میں ظاہر ہوا کہ دماغ میں کسی طرح کی رسولی بنائے بغیر ہی زخم ختم ہو گیا ہے۔ اُن کو مکمل طور پر شفا مل چکی تھی۔

ایم آر آئی نتائج

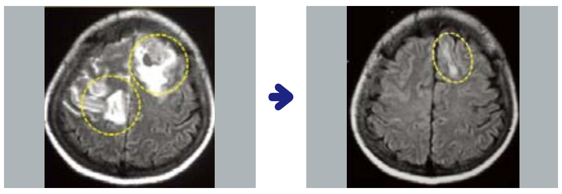

ان کے دماغ کے دونوں جانب دماغی رگ پھٹنے کے نشانات نمایاں تھے، لیکن دعا کے بعد وہ زخم غائب ہو گیا۔

ڈاکٹر لڈیہ کولیسووا، ایسٹونیا، ریڈیولوجسٹ

مجھے ان کے دماغ کی رگ پھٹنے جیسے عارضہ سے شفا پر بہت تحریک ملی۔ میں نے خدا کی قدرت دیکھی! انہیں دماغ کی رگ پھٹنے کی وجہ سے جلد ہسپتال پہنچایا گیا تھا لیکن دعا کے چند روز بعد ہی اُن کی سب علامات غائب ہو گئیں۔ اس کام کو اور کچھ نہیں بس یہی کہا جا سکتا ہے کہ دعا کے وسیلہ سے خدا کا کام ہوا ہے۔

دماغی رگ کا پھٹ جانا بہت ہی نازک صورت حال ہوتی ہے۔ مناسب علاج کے بغیر جسم کے حصے مفلوج ہوجاتے ہیں اور صحت پر بہت بڑا اثر پڑتا ہے۔ اچھی سرجری سے ہی بحالی ممکن ہو سکتی ہے لیکن اُن کو صرف دعا اور خدا کی قدرت کے وسیلہ سے شفا مل گئی۔ خدا کی تعریف ہو!

شفا کا پیش کردہ کیس نمبر2
عارضۂ قلب

از، ڈاکٹر واہے بنیاتیان، ڈائریکٹر ڈبلیو سی ڈی این آرمینیا

سسٹر تاتیانا تابارانو، عمر57 سال، بمقام مولدووا میں دل کے عارضہ میں مبتلا ہوئی گئیں، دل کی شریانوں میں اضافی مواد جمع ہو گیا۔ ان کی دونوں ٹانگوں اور چہرے پر سُوجن ہو گئی، پیٹ پھول گیا اور سانس لینے میں تکلیف ہونے لگی۔ ڈاکٹر نے کہا، کہ ان کے دل کا حجم بڑھ گیا ہے اور دل کی کارگردگی ٹھیک نہ ہونے کی وجہ سے بیمار ہوئی ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ اگر مناسب علاج نہ ہو سکا تو دو ہفتہ میں ان کی موت ہو جائے گی۔

اُن کے پہلوٹھے بیٹے نے ان کی درخواست ڈاکٹر جے راک لی کے پاس بھیجی۔ 24 دسمبر 2014 کو، ڈاکٹر لی نے چرچ میں عبادت کے دوران ان کیلئے نام لے کر دعا کی۔ انہوں نے ریکارڈ کردہ عبادت کے وسیلہ سے یہ دعا لی۔ اس کے بعد انہیں کچھ ایسا محسوس ہوا جس سے ان کے دل کی جکڑن دور ہو گئی۔ انہیں محسوس ہوا کہ دل بالکل ٹھیک کام کر رہا ہے اور وہ ٹھیک طرح سانس لے رہی ہیں۔ اگلے دن ان کے سارے بدن کی سوجن بھی کم ہو گئی اور وہ جلد ٹھیک ہو گئیں۔ یکم جنوری 2015 کو وہ بالکل ٹھیک ہو گئیں۔ زیادہ دیر نہ گزری تھی کہ وہ آزادی سے چلنے پھرنے، حرکت کرنے اور اچھلنے کودنے کے لائق ہو گئیں۔

دعا سے پہلے اور دعا کے بعد

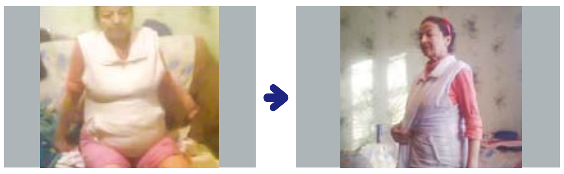

دل کی شریانوں میں رکاوٹ جیسے اِس بیماری کی وجہ سے ان کے سارے بدن میں پانی بڑھ گیا تھا اور ان کو سانس لینے میں بھی تکلیف ہو رہی تھی۔ لیکن وقتوں اور فاصلوں سے ماورا دعا کے بعد، سارے بدن میں سے بڑھا ہوا پانی غائب ہو گیا۔

ڈاکٹر بورس ٹوپور، مولدووا، ماہر نقشہ ساز

یہ کیس الٰہی شفا کے بارے میں قائل کرنے والا کیس ہے۔ ان کو بغیر کسی دوائی کے صرف دعا کے وسیلہ سے شفا ہو گئی۔ ان کے بدن پر سوجن تھی اور دل کی شریانوں میں رکاوٹ بنی ہوئی تھی، جس کی وجہ سے ان کی سانس بے ترتیب ہو گئی تھی۔ وہ مرنے کو تھیں لیکن دعا سے ان کو شفا ہو گئی! چونکہ سوجن کم ہونے کا طبعی عمل بہت پیچیدہ ہوتا ہے، اس لئے یہ بہت ہی حیرانی کی بات تھی کہ سارے بدن کی سوجن غائب ہو گئی۔ یہ بہت ہی حیران کن بات ہے!

مزید یہ کہ، ڈاکٹر لی نے جنوبی کوریا میں سے ان کیلئے دعا کی تھی اور اُنہوں نے مولودوا یورپ میں دعا پائی۔ فاصلوں اور وقتوں سے مبرا یہ فی الحقیقت خدا ہی کا کام ہے۔

شفا کا پیش کردہ کیس نمبر3
پِتے کی بیماری

از ڈاکٹر ڈانی ایل فوئنٹیس، ڈائریکٹر ڈبلیو سی ڈی این، میکسیکو

سسٹر ماریا ماکوآڈو، عمر 24 سال، بمقام پیرو۔ ستمبر 2014 میں ان کے پیٹ میں اچانک درد اٹھا۔ ان کے الٹرا ساؤنڈ ٹیسٹ سے ظاہر ہوا کہ 16.5 ایم ایم کی پتھری ہے ان کے پتے میں۔ انہوں نے فیصلہ کیا کہ ایمان کے ساتھ شفا پائیں گی اور انہوں نے اپنے ماضی کی خطاؤں پر غور کیا۔ اسی دوران ڈاکٹر جے راک لی ان کے خواب میں ظاہر ہوئے اور ان کے لئے دعا کی۔ ان کو قائلیت ہو گئی کہ میں شفا پا چکی ہوں اور انہوں نے پتے کا دوبارہ معائنہ کروایا۔ تصدیق ہو گئی کہ 16.5 ایم ایم بڑی پتھری غائب ہو چکی تھی۔ بائل ڈکٹ عموماً5 ایم ایم کی ہوتی ہے، اس لئے پتے کی پتھری وہاں سے گزر نہیں سکتی اگر وہ اس ڈکٹ سے بڑی ہو۔ لیکن اتنی بڑی پتھری غائب ہو گئی تھی۔

الٹرا ساؤنڈ کے نتائج

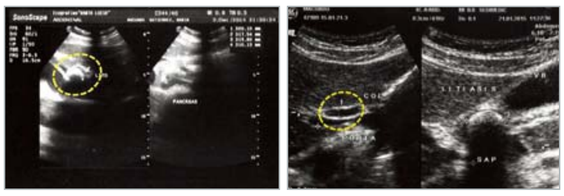

◄ دعا سے پہلے: پتے میں 16.5 ایم ایم سائز کی پتھری تھی
▲ دعا کے بعد: ڈاکٹر لی نے خواب میں ان کے لئے دعا کی جس کے بعد پتھری غائب ہو گئی

ڈیکنیس من سائنگ کم عمر59 از کوریا۔ انہیں جون 2017 میں پیٹ میں درد شروع ہوا۔ طبّی معائنہ میں ظاہر ہوا کہ پتے کی سوزش ہے۔ سی ٹی سکین میں ظاہر ہوا کہ ان کا پتہ بُری طرح متاثر ہے اور سوزش ہے، اس کے کچھ حصے ناکارہ ہو چکے تھے، اور پس پھیل رہی تھی۔ لیکن انہوں نے ایمان رکھ کر ڈاکٹر جے راک لی سے دعا کروائی اور اس کے بعد، اُن کا ناکارہ اور پھٹا ہوا پتہ عام حالت میں بحال ہو گیا۔ انہوں نے کسی طرح کی اینٹی بائیوٹک یا درد کش دوائی نہیں لی تھی۔

سی ٹی سکین

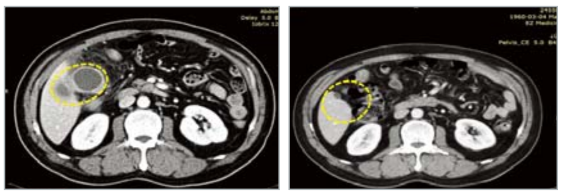

◄ دعا سے پہلے: ان کا پتہ جس کی حالت کٹی پھٹی ہے، اور بُری طرح سوزش سے متاثر ہے
▲ دعا کے بعد: ان کا پتہ دعا کے بعد بالکل عمومی حالت میں

جی سی ان GCN
(گلوبل کرسچن نیٹ ورک)
فون:82-2-824-7107
فیکس:82-2-813-7107
www.gcntv.org
webmaster@gcntv.org

WCDN
(ورلڈ کرسچن ڈاکٹرز نیٹ ورک)
فون:82-2-818-7039
فیکس:82-2-830-5239
www.wcdn.org
wcdnkorea@gmail.com

MIS
(مانمن انٹرنیشنل سیمنری)
فون:82-2-818-7331
فیکس:82-2-830-3310
www.manminseminary.org
manminseminary2004@gmail.com

کتب اُوریم
فون:82-70-8240-2075
فیکس:82-2-869-1537
www.urimbooks.com
urimbook@hotmail.com